

# ناکبا سے ”انہدام کے مرحلے“ تک: منافع، بے دخلی، اور غزہ کی سیاسی معیشت

فلسطینیوں کی بے دخلی سیکورٹی کے صدمے کا عارضی رد عمل نہیں ہے۔ یہ ایک طویل المدتی نوآبادیاتی منصوبہ ہے جو نظریے، انتظامی ڈھانچے، اور معاشی ترغیبات سے تشکیل پاتا ہے۔ اکتوبر 2023 نے ایک حکمت عملی کا موقع فراہم کیا۔ ایک بہانہ۔ اس منصوبے کو تیز کرنے کے لیے۔ موجودہ میان بازی اور منصوبے (نوآبادیوں کی تحریک، لیکوڈپارٹی کی تنظیم، وزراء کے بیانات، اور امریکی سرمایہ کاروں کی تجاویز) کو بہترین طور پر صدیوں پرانے بے دخلی کے مقاصد کو جدید سرمایہ دارانہ ترغیبات پر عملی نقشہ سازی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ کارل مارکس نے کیپٹل میں مشاہدہ کیا، جب منافع کا امکان کافی زیادہ ہوتا ہے، سرمایہ بہادر ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ قانون اور اخلاقیات کو خطرے میں ڈالنے کے لیے بھی تیار ہو جاتا ہے تاکہ منافع حاصل کیا جاسکے۔ غزہ کا موجودہ پروگرام بڑے پیمانے پر تشدد کو مارکیٹ کی حکمت عملی کے ساتھ جوڑتا ہے، بالکل اس لیے کہ متوقع منافع (ساحلی ریل اسٹیٹ، ٹیکنالوجی کلسٹرز، اور آف شور گیس) بہت زیادہ ہیں۔

## بنیادی ارادہ: شروع سے بے دخلی (1930-1948)

فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کا منصوبہ بعد کا خیال نہیں تھا؛ یہ نوآبادیاتی منصوبے کے نظریاتی اور سیاسی بنیادی ڈھانچے میں جڑا ہوا ہے۔ ہم عصر آرکائیول بیانات سے اہم کرداروں کی ارادہ شدہ منطق واضح ہوتی ہے: زمین کو صاف کریں، واپسی کو روکیں، اور جائیداد کو نوآبادیاتی آبادی میں منتقل کریں۔ ناکبا (1948 کا تباہ کن بے دخلی) اس منطق کا پہلا بڑے پیمانے پر عملی اطلاق تھا۔

”ہمیں عربوں کو نکالنا ہوگا اور ان کی جگہ لینی ہوگی... اگر ہمیں طاقت استعمال کرنی پڑے... ہمارے پاس طاقت موجود ہے۔ [فلسطینیوں] کا لازمی منتقلی... ہمیں وہ دے سکتی ہے جو ہمارے پاس کبھی نہیں تھی۔“ - ڈیوڈ بین گورین، 5 اکتوبر 1937، اپنے بیٹے کو خط

”دونوں قوموں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے... ایک بھی گاؤں، ایک بھی قبیلہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ عربوں کو جانا ہوگا، لیکن اس کے لیے مناسب موقع کی ضرورت ہے، جیسے کہ جنگ۔“ - یوسف ویٹز،

20 دسمبر 1940ء، یہودی نیشنل فنڈ کے لینڈ ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر

”ہمیں [فلسطینی دیہات] کو مٹا دینا چاہیے۔“ - ڈیوڈ بن گورین، 1948ء، ناکبہ کے دوران عوامی خطاب

یہ تاریخی بیانات - منتقلی، جنگ کو ”مناسب موقع“ کے طور پر استعمال کرنے، دیہات کو مٹانے کی واضح مانگ - ایک وجہ نتیجہ کی ابتدا قائم کرتے ہیں: بے دخلی ارادہ شدہ تھی، نہ کہ صرف جنگی حالات کا اتفاقی نتیجہ۔

## 2. ادارہ جاتی بنانا: قبضہ، بستیوں، اور قانونی ڈھانچہ (1967-2000)

1967ء کے بعد، بے دخلی کو ادارہ جاتی بنایا گیا:

- قانونی اور انتظامی اقدامات نے زمین کے حصول، بستیوں کی تعمیر، اور آبادیاتی انجینئرنگ کو قائم کیا۔
  - منصوبہ بندی اور بنیادی ڈھانچہ - سڑکیں، بائی پاس، بستیوں کے بلاکس - نے فلسطینی خود مختاری اور علاقائی تسلسل کو آہستہ آہستہ اور زیادہ ناممکن بنا دیا۔
  - وسائل کا کنٹرول - پانی، زمین، اور توانائی - نہ صرف گورنس بلکہ اخراج کا ایک ذریعہ بن گیا۔
- اس مرحلے نے نظریاتی ارادے کو پائیدار ڈھانچوں میں تبدیل کیا: قوانین، بیوروکریسی، اور تعمیر شدہ ماحول جو نوآبادیاتی استحکام اور معاشی استحصال کو ترجیح دیتے تھے۔

## معاشی گلا گھونٹنا: غزہ کی ناکہ بندی اور وسائل سے محرومی (2007-2023)

غزہ کی ناکہ بندی اور سخت ترقیاتی حدود کے دوہرے اثرات تھے: انہیں سیکورٹی اقدامات کے طور پر پیش کیا گیا، لیکن عملی طور پر انہوں نے غزہ کی معیشت کو منجمد کر دیا اور بنیادی ڈھانچے اور وسائل کی ترقی (خاص طور پر غزہ میرین) کو روک دیا۔ 2000ء میں دریافت ہونے والا آف شور گیس فیلڈ - جس کا تخمینہ تقریباً Tcf 1 ہے - فلسطینیوں کے لیے ایک ممکنہ خود مختار اثاثہ تھا؛ اس کے بجائے، اسے غیر استعمال شدہ چھوڑ دیا گیا، جس سے یہ ایک ممکنہ انعام بن گیا۔

اس جان بوجھ کر کیے گئے کم ترقی نے بعد کے واقعات کے لیے دو وجہ نتیجہ کے طور پر متعلقہ چیزیں کیں:

1. اس نے آبادی کو معاشی طور پر کمزور رکھا، جس سے بے دخلی زیادہ ممکن ہو گئی۔

2. اس نے وسائل اور ساحل کو کم استعمال شدہ اثاثوں کے طور پر محفوظ کیا، جو مستقبل کے سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش تھے جب سیاسی حالات اجازت دیتے تھے۔

## اکتوبر 2023: حکمت عملی کا موقع، نہ کہ ابتدا

اکتوبر 2023 نے ایک واضح طور پر نظر آنے والا بہانہ فراہم کیا: ایک سیکیورٹی بحران جسے بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی، اجتماعی بے دخلی، اور غیر معمولی تباہی کو جواز بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا تھا۔ لیکن اہم وجہ نتیجہ نقطہ یہ ہے کہ غزہ کو غیر آباد بنانے کا منصوبہ پہلے سے ہی تیار کیا جا چکا تھا؛ جو تبدیل ہوا وہ اسے بڑے پیمانے پر نافذ کرنے کی سیاسی اور عملی امکان تھا۔ تسلسل وجہ نتیجہ اور پیش گوئی کے قابل ہے:

- طویل عرصے سے جاری ارادہ اور ادارہ جاتی اوزار → بڑے پیمانے پر آپریشنز کرنے کی ساختی صلاحیت؛
- ایک محرک واقعہ (جنگ) → ایسکلیشن کے لیے سیاسی تحفظ؛
- بڑے پیمانے پر تباہی → غیر آباد اور بے دخلی کی حالت؛
- نجی اور سرکاری منصوبہ بندی برائے ترقی نو → مانیٹائزیشن مرحلہ۔

## تباہی سے ترقی نو تک: عوامی بیانات ارادے کے ثبوت کے طور پر

تشدد سے مارکیٹائزیشن میں تبدیلی کو سیاسی کرداروں اور تجارتی تخیلات نے کھلے عام اشارہ کیا ہے۔ یہ بیانات غیر اہم نہیں ہیں؛ یہ بے دخلی پر منافع کے مقصد کی عوامی نقشہ سازی تشکیل دیتے ہیں۔

اہم عوامی تاثرات شامل ہیں:

- لیکوڈ فلائمر (اکتوبر 2024): ”غزہ میں بستی کے لیے تیاری ... غزہ ہمارا ہے۔ ہمیشہ کے لیے!“ — پارٹی کی سطح پر تحریر کی نعرہ جو ایک حکمران جماعت کو غزہ میں نوآبادیاتی توسیع سے جوڑتا ہے۔
- اتمار بین گویر (اکتوبر 2024): ”ہم زمین کے مالک ہیں“ — براہ راست ملکیت کی بیان بازی جو منتقلی کو جائز قرار دیتی ہے۔

- بیزلیل سموٹریچ (17 ستمبر 2025): ”غزہ ایک ”ریئل اسٹیٹ بونانزا“ ہے، جس میں ”ہم زمین کے فیصد کو کیسے تقسیم کریں گے“ پر مذاکرات ہو رہے ہیں۔ یہ انہدام کو لوٹ کے بانٹنے کے پیش خیمے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

- امریکی تجاویز اور بیانات (2024-2025): جیرڈکشنر کے ”بہت قیمتی“ ساحلی بیانات سے لے کر ایک ”بین الاقوامی ریل اسٹیٹ ٹرسٹ“ کے لیے پلسائز شدہ خیالات تک، اور صدر ٹرمپ کے فروری 2025 کے مشورے کہ امریکہ ”غزہ پر قبضہ کرے“، اب گفتگو میں بین الاقوامی سرمایہ اور نجی ٹرسٹ شامل ہیں۔ AI ”سمارٹ سٹی“ اور ٹیسلا طرز کی گیگا فیکٹری کے منصوبے سرمایہ کاروں کی داستان کو مکمل کرتے ہیں۔

یہ بیانات قانونی اور وجہ نتیجہ کے لحاظ سے اہم ہیں: وہ ارادے کو دستاویز کرتے ہیں، فائدہ اٹھانے والوں کو نقشہ بناتے ہیں، اور آپریشن کو ایک عارضی جنگی عمل سے ایک جان بوجھ کر منصوبہ بند معاشی تبدیلی میں کم کرتے ہیں۔

## مارکس کا مشاہدہ اور سرمایہ کا رویہ

سرمایہ ہنگامہ آرائی اور تنازع سے بھاگتا ہے اور اس کی فطرت شرمیلی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے، لیکن پوری حقیقت نہیں ہے۔ سرمایہ کو منافع کی عدم موجودگی یا بہت کم منافع کا خوف ہے، جیسے فطرت کو خلا کا خوف ہے۔ مناسب منافع کے ساتھ، سرمایہ بہادر ہو جاتا ہے۔ دس فیصد یقینی، اور آپ اسے کہیں بھی استعمال کر سکتے ہیں؛ بیس فیصد، یہ متحرک ہو جاتا ہے؛ پچاس فیصد، مثبت طور پر مہم جو؛ سو فیصد پر یہ تمام انسانی قوانین کو اپنے پاؤں تلے روند دیتا ہے؛ تین سو فیصد پر، کوئی جرم نہیں ہے جسے وہ خطرے میں نہ ڈالے، یہاں تک کہ پھانسی کے خطرے پر بھی۔ اگر ہنگامہ آرائی اور تنازع منافع لاتے ہیں، تو یہ دونوں کو فروغ دے گا۔ ثبوت: اسمگلنگ اور غلاموں کی تجارت۔ - کارل مارکس، کیپیٹل، 1867

مارکس کا اوپر حوالہ دیا گیا مشاہدہ بتاتا ہے کہ جب منافع بہت زیادہ ہوتا ہے تو اس طرح کے منصوبوں کی توقع کیوں کی جانی چاہیے۔ سرمایہ خطرے کے لیے حساس ہے: کم منافع احتیاط پیدا کرتے ہیں؛ زیادہ منافع جرات پیدا کرتے ہیں۔ مارکس کا ایسکلیشن اسکیل — 10%، 20%، 50%، 100%، 300% — ایک طریقہ ہے یہ سمجھنے کا کہ بڑھتی ہوئی منافع کی توقعات قانونی اور اخلاقی رکاوٹوں کو کیسے ختم کر سکتی ہیں۔ جب ایک سرمایہ کار ساحلی ترقی، ٹیکنالوجی کلسٹرز، اور اجارہ داری شدہ گیس نکالنے سے بہت زیادہ کرایہ کی پیش گوئی کر سکتا ہے، تو اخلاقی حساب بدل جاتا ہے: قانونی پابندیاں قابل انتظام لین دین کے اخراجات کے طور پر دوبارہ تشکیل دی جاتی ہیں، نہ کہ مطلق رکاوٹوں کے طور پر۔

یہاں اطلاق:

- غزہ کا ساحل پلس ایک ”سمارٹ سٹی“ پر ایمپلس ایک اسٹریٹجک گیس فیلڈ ایک بہت بڑا منافع کا وسیلہ بناتا ہے۔

- یہ ویکٹر سیاسی کرداروں کو تباہی کو سرمایہ کاری کے موقع میں تبدیل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
- جہاں سیاسی اور قانونی استثنیٰ موجود ہے، وہاں مارکسٹ رجحان کہ سرمایہ “ہنگامہ آرائی اور تنازع کو فروغ دے گا” جب یہ منافع بخش ہو، پالیسی کا ایک عملی محرک بن جاتا ہے، نہ کہ صرف ایک تجزیاتی قول۔

## مالیاتی میکینکس: سرمایہ کار کیوں دلچسپی لیں گے

عوامی طور پر زیر بحث سرمایہ کاروں کا کیس بالکل کلاسیکی سرمایہ کے حساب سے نقشہ بناتا ہے:

- کمی کا پرمیم: خطے میں بحیرہ روم کا ساحل نایاب ہے۔ کمی فی مربع میٹر اقدار کو بڑھاتی ہے۔
- ٹیکنالوجی/AI کلکسٹرویلویشن: “سمارٹ سٹی” اور ٹیک ہب برانڈنگ زمین کی اقدار کو تیزی سے بڑھا سکتی ہے اور خود مختار اور نجی فنڈرز کو راغب کر سکتی ہے۔
- صنعتی لنگر: ایک گیگا فیکٹری یا برقی گاڑی/بیٹری پلانٹ صنعتی مانگ، سپلائی چینز، اور معاشی ملٹی پلائر بناتا ہے، جو اثاثوں کی قیمت کو مزید بڑھاتا ہے۔
- انرجی ریٹرنز: گیس ایکسپورٹ ریونیو اور علاقائی انرجی مارکیٹس میں اسٹریٹجک فائدہ فوری آمدنی کا سلسلہ شامل کرتا ہے۔
- یہ مشترکہ منافع غیر معمولی خطرات لینے کو عقلی بنا سکتے ہیں، بشمول قانونی خطرہ، اگر سیاسی تحفظ اور فنانشنگ محفوظ ہیں۔ بالکل وہی میدان جس کے بارے میں مارکس نے خبردار کیا تھا۔

## قانونی مضمرات: جرائم، ذمہ داریاں، اور سازش

تاریخی ارادے سے موجودہ منصوبوں تک وجہ نتیجہ کی زنجیر کا سراغ لگانا کئی قانونی پابندیوں اور مثبت فرائض کو جنم دیتا ہے:

ممنوعہ اعمال اور بین الاقوامی جرائم

- زبردستی منتقلی → جنگی جرم اور ممکنہ طور پر انسانیت کے خلاف جرم۔
- نوآبادیاتی منتقلی / الحاق → چوتھے جنیوا کنونشن کے آرٹیکل 49(6) اور عرفی قانون کی خلاف ورزی۔
- لوٹ مار / وسائل کا استحصال → جنگی جرم اور غیر قانونی تخصیص۔
- نسل کشی کے اعمال یا ارادہ → نسل کشی کنونشن اور روم سٹیٹوٹ کے تحت؛ ICJ کے عبوری اقدامات (جنوری 2024) نے نسل کشی کے قابل اعتماد خطرے کو پایا؛ بعد کے COI نتائج اور NGO کے جائزوں نے اس اصطلاح کو

واضح طور پر استعمال کیا۔

## نیسری ریاستوں کے فرائض اور سازش

- روک تھام کا فرض (نسل کشی کنونشن): جب ایک ریاست کو سنگین خطرے کا علم ہو، تو اسے نسل کشی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں؛ غیر عملی یا مادی حمایت سازش کا خطرہ لاحق کرتی ہے۔
- غیر تسلیم اور غیر امداد (ICJ کی مشاورتی رہنمائی): ریاستیں سنگین لازمی اصولوں کی خلاف ورزیوں سے پیدا ہونے والی غیر قانونی صورتحال کو تسلیم یا امداد نہیں کرنی چاہئیں۔
- کارپوریٹ اور مالی ذمہ داری: فنڈرز اور ٹھیکیداروں کو ملکی اور بین الاقوامی فریم ورک کے تحت خلاف ورزیوں میں مدد کرنے کے لیے سنگین ساکھ، ریگولیٹری، اور ممکنہ قانونی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

## عوامی منصوبوں کی ثبوتی اہمیت

- عوامی تقاریر، فلائرز، پالیسی میمو، اور پلاننگ دستاویزات بیاناتی ارادے کو دستاویزی ثبوت میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ جو عدالتی یا نیم عدالتی کارروائیوں (ICC، ICJ، قومی عدالتوں) میں انتہائی متعلقہ ہیں۔

## وجہ نتیجہ کا خلاصہ: ماضی نے موجودہ کو کیسے ممکن بنایا

1. ارادہ (ناکبا دور) نے بے دخلی کے لیے ایک نظریاتی اور سیاسی راہ بنائی۔
2. ادارہ جاتی بنانا (1967 کے بعد) نے بے دخلی کو پائیدار بنانے کے لیے انتظامی اور مادی ڈھانچہ بنایا۔
3. معاشی گلا گھونٹنا (ناکہ بندی) نے غیر استعمال شدہ اثاثوں (گیس، ساحل) کو محفوظ کیا جبکہ معاشرے کو کمزور کیا۔
4. محرک (اکتوبر 2023) نے بڑے پیمانے پر تباہی کے لیے عوامی بہانہ اور عملی تحفظ فراہم کیا۔
5. عوامی مارکیٹائزیشن (2024-2025) نے نتائج کو سرمایہ کاروں کے پلے بک میں تبدیل کر دیا، سرمایہ کو بے دخلی کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے۔

یہ وجہ نتیجہ کی زنجیر اتفاقی ظلم کو نہیں بلکہ ایک جان بوجھ کر منصوبہ بند سیاسی-معاشی پروگرام کو ظاہر کرتی ہے۔

## نتیجہ: عالمی برادری کے سامنے انتخاب

معاملہ اب تین سطحوں پر واضح ہے:

- تاریخی: بے دخلی کی گہری جڑیں ہیں اور اسے اشرافیہ نے بارہا بیان کیا ہے۔
- سیاسی-معاشی: غزہ کے ساحل اور گیس کو مانیٹائز کرنے کی ترغیب پر تشدد صفائی کا محرک بناتی ہے۔
- قانونی: متعلقہ اعمال اور منصوبے ممنوع ہیں؛ ریاستوں کا فرض ہے کہ وہ روکیں، تفتیش کریں، سزا دیں، اور سازش کو روکیں۔

مارکس کا بصیرت کہ سرمایہ “ہنگامہ آرائی اور تنازع کو فروغ دے گا” جب وہ غیر معمولی منافع کی توقع رکھتا ہے، یہاں علامتی نہیں ہے۔ یہ ترغیبات کے بارے میں ایک انتباہ ہے۔ جہاں مالیاتی منافع بہت زیادہ ہیں اور قانونی نفاذ کمزور ہے، وہاں مارکیٹیں تشدد سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی۔ علاج سادہ ہے، اگرچہ سیاسی طور پر مشکل: بین الاقوامی قانون کو نافذ کریں، اس منصوبے کو ممکن بنانے والے فنانشنگ اور انشورنس کو روکیں، مجرمانہ ذمہ داری کو آگے بڑھائیں، اور نسل کشی کنونشن کے روک تھام کے فرض کو برقرار رکھیں۔

## حوالہ جات

- بین گورین، ڈیوڈ۔ اپنے بیٹے کو خط، 5 اکتوبر 1937۔
- ویٹز، یوسف۔ ڈائری، 20 دسمبر 1940، یہودی نیشنل فنڈ۔
- بین گورین، ڈیوڈ۔ ناکبا کے دوران تقریر، 1948۔
- لیکوڈ پارٹی فلائر، “غزہ میں بستی کے لیے تیاری،” اکتوبر 2024۔
- بیزلیل سموٹریچ، وزیر خزانہ، تل ابیب ریتیل اسٹیٹ کانفرنس میں بیان، 17 ستمبر 2025۔
- اتمار بین گویر، “غزہ میں بسنے” کانفرنس میں بیان، اکتوبر 2024۔
- ڈینیل وایس، نہالان آبادیاتی گروپ کے ریمارکس، 2024-25۔
- ڈونلڈ ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ پریس کانفرنس، 4 فروری 2025؛ فاکس نیوز انٹرویو، 10 فروری 2025۔
- جیرڈ کشر، ہارورڈ ایونٹ، فروری 2024؛ میڈیا میں دوبارہ ابھرنا، فروری 2025۔
- امریکی-اسرائیلی مشترکہ منصوبے، واشنگٹن پوسٹ رپورٹ، 31 اگست 2025؛ ٹرمپ ایڈمنسٹریشن دستاویز، 1 ستمبر 2025۔
- نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا کے بارے میں کنونشن، 1948۔

- چوتھا جنیوا کنونشن، 1949۔
- اقوام متحدہ کا چارٹر، 1945۔
- روم سٹیٹوٹ آف دی انٹرنیشنل کرمنل کورٹ، 1998۔
- ICJ، مقبوضہ فلسطینی علاقے میں دیوار کی تعمیر کے قانونی نتائج، مشاورتی رائے، 2004۔
- ICJ، نسل کشی کنونشن کا اطلاق (بوسنیا بمقابلہ سربیا)، فیصلہ، 2007۔
- ICJ، نسل کشی کنونشن کا اطلاق (جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل)، عبوری اقدامات، جنوری 2024۔